حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان نور اللہ مرقدہٗ

کا تیسرا سالانہ عرس مبارک

یوں تو حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان نور اللہ مرقدہٗ کی یادیں دنیا کے مختلف مقامات پر کسی نہ کسی صورت میں منائی جاتی ہیں آپ کے لاکھوں تلامذہ اور ہزاروں رسائل وکتب کے ذریعے آپ کی یادیں ہمیشہ زندہ وتابندہ ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک رہیں گئیں مگر رمضان المبارک کے شروع ہوتے ہی آپ کے عرس مبارک کی تقریبات کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ گذشتہ شمارہ میں آپ نے ملاحظہ کیا مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ اور پاکستان کے مختلف شہروں میں ایصال ثواب کی تقریبات ہوئیں۔

☆ ۲۰ ستمبر جمعۃ المبارک بعد نماز عشاء قائداعظم کالونی کے احباب نے عرس مفسر اعظم پاکستان کا اہتمام کیا۔ جس کی صدارت جگر گوشۂ حضور فیض ملت علامہ محمد عطاء الرسول اویسی نے فرمائی جبکہ صاحبزادہ محمد فیاض احمد اویسی نے ''حضور فیض ملت اور ترویج مسلک حق اہل سنت'' کے موضوع پر گفتگو کی۔ نقابت کے فرائض صاحبزادہ محمد شفاعت رسول اویسی نے ادا کیے۔ ننھا ثناء خوان محمد اسامہ جیلانی، محمد عاصم رضا قادری اویسی نے ہدیہ نعت اور منقبت پیش کی۔

☆ ۱۴ ذیقعد ۲۱/ ستمبر تیسرے سالانہ عرس مبارک کی مرکزی تقریبات جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور مزار فیض ملت مفسر اعظم پاکستان محدث بہاولپوری میں ہوئی۔

ماہنامہ ''فیض عالم'' بہاولپور کے گذشتہ کئی شمارہ جات میں عرس مبارک کا اشتہار شائع ہوا تو ملک بھر سے حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان نور اللہ مرقدہٗ کے مریدین وخلفاء (احباب طریقت) اور آپ کے تلامذہ نے عرس پاک کی تقریبات میں آنے کی تیاری شروع کر دی۔ حضرت علامہ صاحبزادہ محمد ریاض احمد اویسی نے مختلف اشتہارات ہمفلٹ دعوت نامے شائع کر کے احباب تک پہنچانے کا اہتمام کیا۔ مختلف شہروں میں رہنے والے حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ کے خلفاء سے انفرادی رابطے کیے جبکہ ذیقعد کا چاند نظر آتے ہی قومی ومقامی اخبارات میں عرس مبارک کے اشتہارات شائع ہوئے بہاولپور ومضافات میں پبلک مقامات پر اشتہارات اور خوبصورت بینرز لگوائے گئے۔ مختلف علاقہ جات میں مذہبی تقریبات اور جمعۃ المبارک کے اجتماعات میں عوام وخواص کو شرکت کی دعوت پیش کی گئی مشائخ وعلماء کرام تک دعوت نامے پہنچانے کے لئے جامعہ کے سابقہ فضلاء کرام نے ڈیوٹی نبھائی۔

☆ تقریبات کے شروع ہونے سے قبل جامعہ اویسیہ رضویہ سیرانی مسجد کے اردگرد اورمحکم الدین سیرانی روڈ کی صفائی کا کام تحصیل کونسل سٹی بہاولپور کے عملہ نے نہایت ذمہ داری سے کیا محترم محمد عطاء اللہ وٹلہ نے خصوصی توجہ دی۔

☆ ۱۳ ذیقعد جمعۃ المبارک کو ملک کے مختلف علاقوں سے قافلے بہاولپور پہنچنا شروع ہوگئے۔

☆ سیرانی مسجد بہاولپور جمعۃ المبارک کے اجتماع میں جامعہ اویسیہ کے فاضل علامہ محمد اشفاق اویسی خطیب اٹک نے حضور فیض ملت کے علمی وروحانی مقام کے حوالے سے ذاتی مشاہدات بیان کئے۔

☆ ۱۴ ذیقعد ہفتہ صبح صادق کا استقبال درود تاج شریف سے کیا گیا جامع مسجد سیرانی میں حسب معمول ایک تسبیح درود پاک اور ایک کلمہ شریف کے بعد ختم خواجگان درود وسلام کا اہتمام ہوا جگر گوشہ فیض ملت محمد فیاض احمد اویسی نے ملک وملت سلامتی اور ملک بھر سے آنے والے زائرین کے لئے خیر وعافیت سے بہاولپور پہنچنے اور خیر و برکت سے اپنی جھولیاں بھراپنے اپنے گھروں کو واپس جانے کی دعا کی۔

قافلے جو حاضر ہوئے

قافلوں کی صورت آنے والے احباب میں میانولی سے حضرت علامہ صاحبزادہ سید محمد منصور شاہ اویسی سجادہ نشین دربار عالیہ نقشبندیہ واحدیہ، محترم محمد شاہد اویسی، حاجی محمد رمضان اویسی، شیخ محمد عامر کامونکی منڈی (گوجرانوالہ) محترم محمود اقبال خان اویسی موچھ میانوالی، حضرت مولانا محمد سیف الرحمٰن اویسی رحیم یار خان، فخر القراء قاری محمد ساجد اویسی نواب شاہ سندھ، حضرت علامہ مولانا علی محمد اویسی رضوی اوران کے صاحبزادگان مولانا غلام محی الدین اویسی، غلام معین الدین اویسی، غلام غوث اویسی ودیگر احباب، پاک پتن سرگودھا سے دعوت ذکر کے محترم محمد صابر اویسی، علامہ ندیم قادری اویسی، رائوعبدالغفار اویسی، محترم محمد اشرف علی اویسی، ہارون آباد مولانا غلام دستگیر قادری خیر پور شریف، مولانا محمد شاہد محترم محمد خالد اویسی چک 42، بزم فیضان اویسیہ (انٹرنیشنل) باب المدینہ کراچی سے محمد نعمان اویسی ناظم اعلیٰ، محمد علی اویسی (ناظم اعلیٰ مڈل ایسٹ دبئی) کی قیادت میں وقتاً فوقتاً قافلوں کی صورت میں تشریف لائے۔

☆ حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ کے تلمیذ رشید علامہ مفتی محمد متین نقشبندی اویسی نے عرس مبارک کے موقعہ پر اپنے جامعہ میں عام تعطیل کا اعلان کیا تمام کلاسوں کے طلباء نظم وضبط کے ساتھ تقریبات میں شریک رہے۔

☆ جامعہ غوثیہ لودھراں مہتمم اعلیٰ اور شیخ الحدیث آستانہ عالیہ مہر آباد شریف کے چشم وچراغ حضرت علامہ پیر سید ظفر علی شاہ تشریف لائے مگر طبع علالت کے باعث جلد واپس چلے گئے۔

ورد بخاری شریف﷽ بعد نماز ظہر علامہ محمد امیر احمد نوری نقشبندی اویسی (شیخ الحدیث جامعہ ہذا) کی نگرانی میں علماء کرام
"الجامع الصحیح المسند المختصر من امور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المعروف بخاری شریف"
کے پاروں کا ورد کیا۔اس موقعہ پر حضور فیض ملت کے شاگرد رشید علامہ ڈاکٹر محمد اقبال اختر القادری کراچی کا مقالہ
"حضور فیض ملت محدث بہاولپوری" علماء کرام و مشائخ عظام میں تقسیم کیا گیا جس کی اشاعت کی سعادت صوفی
مقصود حسین قادری اویسی کراچی نے حاصل کی۔

☆ بعد نماز مغرب حضرت علامہ پیرزادہ سید محمد منصور شاہ اویسی کی نگرانی میں جامعہ واحدیہ فیض العلوم میانوالی اور جامعہ
اویسیہ رضویہ بہاولپور کے طلباء نے لنگر غوثیہ اویسیہ خوب نظم وضبط کے ساتھ تقسیم کیا

☆ بہاولپور و مضافات سے قافلے کاروں، بسوں، جیپوں کے ذریعے مزار مفسر اعظم پاکستان پر پہنچ چکے تھے۔

آج کی نشست کے مہمانان گرامی حضرت پیرزادہ مقبول احمد قریشی ہاشمی، آستانہ عالیہ جبہ شریف شیخ واہن (بہاولپور)
حضور فیض ملت کے مدینہ منورہ کے میزبان ادیب شہیر الحاج ملک اللہ بخش کلیار۔

بعد نماز عشاء علامہ محمد عاشق مصطفیٰ قادری نے تقریب کے آغاز کے لئے فخر القراء مولانا قاری محمد ساجد اویسی فاضل جامعہ
ہذا (نواب شاہ) کو تلاوت کلام الٰہی کی دعوت دی۔مولانا محمد بلال رشید محترم محمد عاصم رضا قادری اویسی (بہاولپور) محمد سمیع
اللہ اویسی (میانوالی) نے نذرانہ نعت شریف پیش کی۔محترم محمد جنید رضا قادری نے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا قصیدہ پڑھ
کر ماحول بنا دیا۔حضور فیض ملت کے مایہ ناز شاگرد جواں سال عالم دین علامہ محمد سیف الرحمٰن اویسی (رحیم یار خان) نے
اپنے خطاب میں "حضور فیض ملت پیکر اخلاص" پر سیر حاصل گفتگو کرتے ہوئے کہا مسلک حق اہل سنت کی ترویج واشاعت
کے لئے میرے مرشد کریم فیض ملت والدین کی جہاں بھی ضرورت پڑی آپ للٰہیت کے جذبے کے ساتھ پہنچے انہوں نے
کہا کہ ملک کے کسی کونے میں اگر کسی گستاخ نے مناظرہ کا چیلنج کیا تو آپ نے موضوع اور وقت کا تعین کئے بغیر کتابوں
کے صندوق بھر کر پہنچ گئے۔

☆ ماچھیوال ضلع وہاڑی سے یادگار سلف حضرت علامہ پیر سید محمد مراد شاہ صاحب نے اپنے سادہ اور سرائیکی زبان کے
خطاب سے اجتماع کو گرما دیا۔پیروں اور علماء کو حضور فیض ملت کی باعمل زندگی کا احوال سنا کر کہا کہ وقت کا تقاضہ ہے کہ
باکردار ہو کر تبلیغ و تدریس کا فریضہ انجام دیں۔انہوں نے اپنے خطاب میں مسلمان کا تعلق بالقرآن کے موضوع پر فکر انگیز
خطاب کیا۔علمائے اہل سنت کو مدارس کی طرف متوجہ ہونے کو فرمایا۔

☆ حضرت پیر طریقت سید عاشق علی شاہ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ (مدفون جنت البقیع شریف مدینہ منورہ) کی درگاہ عالیہ قادریہ جیلانیہ دھمہ سوہو خیر پور میرس کے خلیفہ قاضی محمد اختر قادری نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

☆ جبکہ شیر پنجاب حضرت علامہ مفتی محمد اقبال چشتی صوبائی امیر جماعت اہل سنت پنجاب نے کھرے اور سچے سنی رہ کر زندگی گزارنے پر زور دیا انہوں نے حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ کے پاس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ لاہور میں پڑھے گئے دورہ تفسیر القرآن کا ذکر بڑے خوبصورت انداز سے کرتے ہوئے کہا کہ عقائد کی پختگی حضور فیض ملت کے دروس ملتی تھی آپ عقائد باطلہ کا رد قرآن وحدیث کی روشنی کی امثلہ کے ساتھ بیان فرماتے تھے جو عوام وخواص کے ذہن نشین ہو جاتے۔ رات کافی بیت چکی تھی مگر مجمع میں بیداری کا عالم بتا رہا تھا کہ اہل سنت جاگ رہے ہیں ایسے میں شب چراغاں یک بجے کے قریب مجلس عرس کا اختتام ہدیہ درود وسلام کے بعد حضرت علامہ صاحبزادہ خواجہ غلام قطب الدین فریدی مسند نشین درگاہ عالیہ حضرت خواجہ محمد یار فرید گڑھی خانپور کٹورہ (ضلع رحیم یار خان) کی دعا پر ہوا انہوں نے ملک وملت کی سلامتی کی دعا فرمائی

☆ ۲۲ ستمبر بروز اتوار صبح آٹھ بجے کے بعد صاحبزادہ محمد کوکب ریاض اویسی کی نقابت سے عرس شریف کی آخری نشست کا آغاز تلاوت کلام الٰہی اور نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا۔ خطابات میں حضور فیض ملت کے فاضل تلمیذ حضرت علامہ اجمل رضا قادری اویسی (گکھڑ منڈی گوجرانوالہ) نے پہلا خطاب کیا انہوں نے حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ کے حسن اخلاق کے ذاتی مشاہدات بیان کرتے ہوئے کہا کہ حضرت سے جو ملتا اسے ایسا پیار دیتے کہ وہ آپ گرویدہ ہو جاتا آپ کا پیار امیر وغریب پیر ومرید سب کے لیے یکساں تھا وہ سنت مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیکر تھے۔

انہوں نے دلوں میں اثر کرنے والی اپنی گفتگو کو اس شعر پر ختم کیا

اویسیوں میں بیٹھ جا بلالیوں میں بیٹھ جا

☆ ''حضور فیض ملت بہت ہی پیارے مرید'' حضرت علامہ مولانا اخندزادہ محمد افضال یوسف اویسی رحمۃ اللہ علیہ کے برادر اصغر حضرت مولانا محمد کمال یوسف اخندزادہ اویسی (کوٹ سرور ضلع حافظ آباد) کے مترنم اور پرتاثیر خطاب نے مجمع میں ایک جان پیدا کر دی۔ انہوں نے گرجدار لہجہ میں اجتماع سے مخاطب کر کے کہا ہمارے مسلک حق اہل سنت کے سچ ہونے کی واضح دلیل یہ ہے کہ اس میں میرے مرشد حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان علامہ الحاج محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ موجود ہیں ان کی ہر ہر ادا سنت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم تھی۔

صاحبزادہ سید محمد نوید مجددی نے بھی بڑے خوبصورت انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

☆عظیم مذہبی اسکالر علامہ پیرزادہ محمد ثاقب رضا مصطفائی (گوجرنوالہ) نے اپنے مخصوص اور ادیبانہ انداز سے مفسر اعظم پاکستان حضرت فیض ملت کی دینی خدمات پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور کہا آپ ان نفوس قدسیہ میں سے ہیں جنہوں نے زندگی بھر عشق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سبق پڑھایا۔ اپنے ولولہ انگیز خطاب میں انہوں نے قبر میں زیارت رسول کریم روف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایسا خوبصورت فلسفہ پیش کیا کہ مجمع سے نعرہٗ ہائے تکبیر ورسالت (اللہ اکبر یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) بلند ہوا۔ مزید انہوں نے بڑے محبت بھرے انداز کے ساتھ اظہار کیا کہ مجھ فقیر کو بھی آسمان تدریس کے نیر تاباں علامہ قبلہ اویسی صاحب سے شرف تلمذ حاصل ہے۔ آپ سے تین دن تک میں اکتساب فیض کرتا رہا۔ ان کی گفتگو کا اک اک لفظ اہل محفل کے قلوب میں اُترتا رہا۔

☆حضور فیض ملت کے محبوب خلیفہ اور شاگرد رشید حضرت علامہ پیرزادہ سید محمد منصور شاہ صاحب (سجادہ نشین دربار عالیہ غوثیہ واحدیہ میانوالی) نے اپنے پرجوش خطاب میں ''موجودہ دور میں گستاخی وبے ادبی کی یلغار میں حضور فیض ملت کی تعلیمات سے رہنمائی کی ضرورت'' جیسے اہم موضوع پر اظہار خیال کیا۔

☆ان کے خطاب کے بعد حضور فیض ملت کے شاگرد رشید خطیب العصر مبلغ یورپ علامہ حافظ خان محمد قادری (مانچسٹر یوکے) کو صاحبزادہ محمد فیاض احمد اویسی نے دعوت خطاب دے کر مائیک پیش کیا انہوں نے حمد وصلوٰۃ کے بعد کہا میرے استاد گرامی حضور فیض ملت علیہ الرحمۃ ان مقبولان بارگاہ الٰہی میں سے ہیں جنہوں نے زندگی کے لمحات دین اسلام کی ترویج اور پیارے مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بیان کرنے اور لکھنے میں گزاری وہ ساری زندگی گستاخ رسالت ، گستاخ صحابہ وگستاخ اہل بیت کے لئے سیف بے نیام بنے رہے۔ وہ زندگی بھر محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا درس دیتے رہے۔

سچ تو یہ ہے کہ وہ مدینے سے عشق رسول روف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی خیرات سے جھولی بھر کے لاتے رہے اور دنیا بھر میں یہ خیرات تدریس وتصنیف اور تقریر کے ذریعے تقسیم فرماتے رہے۔ اللہ تعالی نے انہیں محبوب کریم روف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جنت کا اعلیٰ وارفع محل عطاء فرمایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا ان کی دنیوی زندگی میں ''فَاذْکُرُوْنِیْ'' کا جلوہ تھا ان کے وصال کے بعد ''اُذْکُرُوْکُمْ'' تفسیر ہے آج دنیا بھر میں حضور فیض ملت قدس سرہٗ کی یاد ہو رہی ہے آج لاکھوں بندگان خدا کے دلوں میں میرے مربی ومحسن استاد محترم حضرت قبلہ اویسی صاحب زندہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ

گذشتہ دوسالوں سے میں یو کے میں ہوں وہاں مختلف شہروں میں جانے کا اتفاق ہوتا ہے جہاں بھی گیا ہو حضور فیض ملت قدس سرہٗ کے علمی وروحانی تذکرے سن کر حیران ہوتا ہوں۔ تحدیث نعمت پر انہوں کہا کہ میں خطاب کے لئے جہاں بھی گیا بڑے بڑے ادیب وخطیب داد تحسین دیتے ہیں میں انہیں بتاتا ہوں کہ میں جو کچھ بھی ہوں یہ حضور فیض ملت کی نگاہ صدقہ ہے۔ ان کے خطاب میں مجمع پر اک کیف کی حالت تھی۔ مجلس عرس کا اختتام صلوٰۃ وسلام پر ہوا۔ حضرت علامہ پیرزادہ خورشید احمد شمس القادری درگاہ عالیہ نورشاہ فتح پور کمال نے دعا فرمائی اور لنگر غوثیہ اویسیہ تقسیم ہوا ملک بھر سے آنے سابق فضلاء اور مریدین، منسلکین نے شہزادگان فیض ملت سے اجازت چاہی دعاؤں کے ساتھ قافلے اپنے اپنے گھروں چل دیئے۔

عرس مبارک کی تقریبات کی جھلکیاں

☆ شب چراغاں میانوالی سے حضرت پیر طریقت خلیفہ فیض ملت صاحبزادہ سید محمد منصور شاہ اویسی سجادہ نشین دربار غوثیہ واحدیہ کی قیادت میں آنے قافلے نے جب مزار فیض ملت پر چادر پوشی کے لئے محکم الدین سیرانی روڈ سے قصیدہ بردہ شریف کے ورد کے ساتھ سیرانی اسٹریٹ میں پہنچے تو قابل دید منظر تھا۔

☆ بہاولپور و مضافات اور ملک کے دیگر علاقہ جات سے آنے والے برادران طریقت نے ذکر واذکار اور قصیدہ بردہ شریف کے ساتھ اپنے شیخ کریم کے مزار شریف پر چادریں پیش کیں۔

☆ حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان قدس سرہٗ کے ایصال ثواب کے لئے ختمات قرآن پاک اور اوراد و وظائف کلمات حسنات طیبات جمع کرنے میں احباب طریقت نے کافی ہمت کی۔

☆ حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ کی مطبوعہ تصانیف کے اسٹال لگائے گئے۔ عرس شریف کے موقعہ زائرین کرام کو رسائل و کتب خریدنے پر بزم فیضان اویسیہ کراچی، مکتبہ اویسیہ رضویہ، سیرانی کتب خانہ بہاولپور نے 50 فیصد رعایت کا خصوصی پیکیج دیا۔

☆ عرس کی ایک تقریب ۲۲ ستمبر اتوار بعد نماز جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور کی ذیلی شاخ جامعہ فیض مدینہ یزمان منڈی میں ہوئی جس میں شہر و مضافات سے اہل محبت قافلوں کی صورت حاضر ہوئے حضرت علامہ حافظ خان محمد قادری نے اپنے خطاب میں کہا کہ اللہ اور اس پیارے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کی خاطر جو بھی تن، من، دھن، وطن، بال بچے قربان کردے اسے اللہ تعالیٰ ایک ایسی پاکیزہ زندگی عطاء فرماتا ہے جو دنیوی زندگی سے ہزار ہا درجے بلند ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے استاذ گرامی محسن اہل سنت فیض ملت مفسر اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ نبی کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے ان غلاموں میں ہیں جنھوں نے اپنا سب کچھ محبوب حقیقی پر وار دیا۔ آج وہ بظاہر دنیا میں موجود نہیں ہیں مگر کتنے لوگ ہیں جو ان کے علمی و روحانی فیضان سے فیض یاب ہو رہے ہیں۔ تقریب کا اختتام درود و سلام اور دعا پر ہوا۔

انٹرنیٹ کے ذریعے عرس کی تمام تقریبات کو دنیا بھر میں آن لائن سنانے کے لئے محمد علی اویسی (دبئی) محمد فیصل اویسی باب المدینہ کراچی نے خدمات انجام دیں۔

ایصال ثواب کے لئے جمع ہونے والے ختمات کلمات حسنات کی تفصیل

☆ حافظ احمد بلال احمد عطاری چیچہ وطنی نے قرآن پاک 200 درود پاک 900000 سورۃ یٰسین شریف، سورۃ مزمل شریف 313 سورۃ فاتحہ 500

☆ الحاج صوفی محمد مقصود حسین قادری نوشاہی اویسی (کراچی) 900 ختم قرآن پاک، فاتحہ شریف 50 ہزار مرتبہ، سورۃ یٰسین شریف 12 ہزار، سورۃ الرحمٰن 25 ہزار، سورۃ الملک 25 ہزار، سورۃ الکافرون 1 لاکھ، سورۃ الاخلاص 1 لاکھ مرتبہ، سورۃ الفلق 1 لاکھ، سورۃ الناس 1 لاکھ مرتبہ، سورۃ فیل پچاس ہزار بار، سورۃ مزمل 25 ہزار، سورۃ والتین 50 ہزار مرتبہ، سورۃ القدر 50 ہزار مرتبہ، سورۃ التکاثر 50 ہزار مرتبہ، درود تاج شریف 12 ہزار مرتبہ، درود شریف 2 کروڑ مرتبہ، نادعلی 10 ہزار بار۔

☆ حافظ منظور احمد قادری مدرس مدرسہ اویسیہ منبع فیوض حامد آباد نے کئی ختمات قرآن پاک کا ثواب مِلک کیا۔

☆ خواجہ نور احمد کوریجہ (اویس نگر بہاولپور) نے ختم قرآن 10 مرتبہ اور چہار قل 12 سو مرتبہ، درو تاج شریف 1000 بار پڑھنے پڑھانے کا اہتمام کیا۔

☆ حضرت حافظ ماجد حسین اویسی مہتمم مدرسہ جامعہ سیرانیہ گلشن اُویس بہاولپور کی طرف سے قرآن پاک کے ختمات 12 ہزار بار، سورۃ یٰسین شریف 13 ہزار مرتبہ، سورۃ الرحمٰن 14 ہزار بار، سورۃ الواقعہ ہزار بار 15 سورۃ الملک 16 سورۃ المزمل 17 ہزار بار، سورۃ الدہر 18 ہزار بار، درود تاج شریف 18 ہزار بار، درود اکبر 20 ہزار بار کلمہ شریف 20 ہزار بار۔

صاحبزادہ محمد ارشد سبحانی اویسی تلوکراں ضلع بھکر کی طرف سے ختمات قرآن پاک 11 سو، درود شریف 6 کروڑ بار، تسبیح استغفر اللہ 18 ہزار مرتبہ۔

عرس میں آنے والے (تقریباً) ہر شخص نے کچھ نہ کچھ قرآن پاک، درود شریف، کلمات پڑھ کر ثواب میں شامل ہوا۔